20واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 31 مارچ 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ آبپاشی

2۔ خوراک

3۔ یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

پنجاب کو پانی کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*4476: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ارسا نے صوبوں میں پانی کی تقسیم آخری مرتبہ کب کس میٹنگ میں کی تھی؟

(ب) اس وقت صوبہ پنجاب کو کتنا پانی کس کس دریا ڈیم / ہیڈ سے ملنے کا فارمولا طے پایا تھا؟

(ج) آج صوبہ پنجاب کا کل پانی کتنا ہے اور یہ کس کس نہر کو کتنے کیوسک مل رہا ہے؟

(د) جن نہروں میں یہ پانی چل رہا ہے، اس کی استعداد کتنے کیوسک ہے، تفصیل نہر وائز بتائیں؟

(ہ) آج ضلع فیصل آباد کا کتنا پانی ہے اور اس ضلع کی کتنی اراضی اس نہری پانی سے سیراب ہو رہی ہے اور حکومت کو اس ضلع سے سالانہ کتنا آبیانہ ملتا ہے؟

(تاریخ وصولی 08 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ارسا نے صوبوں میں پانی کی تقسیم آخری مرتبہ ارسا کی میٹنگ مورخہ یکم فروری 2016 میں کی تھی اور فصل ربیع 16-2015 کے لئے پانی کے حصے مقرر کئے تھے۔

(ب) فصل ربیع 16-2015 میں صوبہ پنجاب کے لئے پانی کے مندرجہ ذیل حصے مقرر کئے گئے تھے۔

زون	مختص حصہ
جہلم چناب زون (منگلا کمانڈ)	11.809 MAF
انڈس زون (تربیلا کمانڈ)	7.942 MAF
کل حصہ	19.751MAF
واٹرا کارڈ کے پیرا 14-B کے مطابق حصہ	19.751MAF

(ج) 28 مارچ 2016 کو صوبہ پنجاب کی نہروں کو 30219 کیوسک پانی دیا گیا۔ جس کی تفصیل ہر نہر کی استعداد اور طلب (انڈنٹ) کے حوالے سے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب میں نہروں میں پانی کے بہاؤ کی تفصیل جزو (ج) میں دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع فیصل آباد کو نہر لوئر چناب سیراب کرتی ہے جس کی مطلوبہ تفصیل حسب ذیل ہے۔

موجودہ ڈسچارج	رقبہ زیر آبپاشی	سالانہ آبیانہ (خریف + ربیع) 2014-15
(کیوسک)	(ایکڑ)	(ملین روپے)
3887.88	11,16,120	106.688

(تاریخ وصولی جواب 8 دسمبر 2014)

کالونی شوگر ملز خانیوال کی جانب سے کسانوں کو ادائیگیاں نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5466: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کالونی شوگر مل خانیوال نے پچاس کروڑ روپے کی ادائیگیاں کسانوں کو کرنا ہیں، یہ ادائیگیاں پچھلے کریشنگ سیزن سے التواء میں چلی آرہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مل کی جانب سے کسانوں کو جو سی پی آر دی گئی ہیں ان کی ادائیگی مل انتظامیہ پندرہ دن کے اندر اندر کرنے کی پابندی ہے؟

(ج) کیا حکومت کسانوں کی تمام ادائیگیاں اپنی زیر نگرانی ادا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ درست ہے کہ گنے کے کاشتکاران کی جانب سے سال 2013-14 کی مبلغ -/10,86,70,629 (دس کروڑ چھیاسی لاکھ ستر ہزار چھ سو اُنتیس) روپے کی ادائیگیاں مل نے کرنی ہیں۔ تاہم ابھی بھی کئی کاشتکاران نے ڈسٹرکٹ کورآرڈینیشن آفس خانیوال سے رابطہ نہ کیا ہے جس کی بناء پر واجب الادا رقم مزید بڑھنے کا امکان ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ گنا خریداری کے پندرہ دن کے اندر ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

(ج) کین کمشنر پنجاب نے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر / ایڈیشنل کین کمشنر / ڈسٹرکٹ کوُلیکٹر خانیوال کو مورخہ 01.09.2014 کو مل کی قرقی کرنے کے بعد کاشتکاروں کی ادائیگی کو یقینی بنانے کے احکامات

جاری کیے جن کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بعد ازاں مل انتظامیہ کی جانب سے مورخہ 14.11.2014 کو SCR-II رپورٹ جاری کی گئی جس میں بتایا گیا کہ کسانوں کے تمام بقایا جات کی ادائیگی کر دی گئی ہے جن کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ مورخہ 19.11.2014 کو ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن / ایڈیشنل کین کمشنر خانیوال نے بتایا کہ مل کے ذمہ ابھی تک مبلغ 4,91,70,132 (چار کروڑ اکیانوے لاکھ ستر ہزار ایک سو بتیس روپے) واجب الادا ہے جن کی تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بعد ازاں مل انتظامیہ نے ضلعی حکومت کو مقدمہ بازی میں اُلجھائے رکھا اور عدالت عالیہ ' عدالت عظمیٰ میں رِٹ ہائے CPLAs دائر کیں۔ تاہم اب ضلعی حکومت نے مل کے شوگر اسٹاک کو Seal کر دیا ہے اور چینی کی نیلامی مورخہ 11.02.2015 کو اسسٹنٹ کمشنر میاں چنوں کے دفتر میں ہوئی جس میں دو Bidder / افراد نے بولی لگائی جو کہ 40 روپے فی کلو گرام لگی جن کی تفصیل (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کین کمشنر پنجاب نے مورخہ 27.02.2015 کو بذریعہ چٹھی نمبر 13 / 11-(9)C.C.B&F کو ہدایت کی کہ چینی 45 روپے فی کلو گرام سے کم قیمت میں فروخت نہ کی جائے اور Bidder کی سہولت کے لیے اِس کو چھوٹی چھوٹی Lots میں بیچا جائے۔ کاپی (ر) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مورخہ 03.03.2015 کو دوبارہ چینی کی نیلامی بذریعہ چھوٹی چھوٹی Lots عمل میں لائی گئی اور 45 روپے فی کلو گرام سے زیادہ پر فروخت کی گئی جس سے کاشتکاروں کی ادائیگیوں کا عمل جاری ہے۔ کاپی (س) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2016)

ضلع گجرات میں محکمہ سیاحت کے ریسٹ ہاؤسز / ہوٹلز سے متعلقہ تفصیلات

***5604: محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع گجرات میں ٹی ڈی سی پی کے زیر نگرانی ریسٹ ہاؤسز / ہوٹلوں کی تعداد کیا ہے اور وہ کہاں کہاں واقع ہیں نیز ان میں سے ہر ایک میں مہمانوں کے ٹھہرنے کی گنجائش کتنی ہے، کرایہ کتنا ہے نیز کمروں کی کیٹیگریز کیا ہیں؟

(ب) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز / ہوٹلوں کی آخری بار مرمت اور تزئین و آرائش کب کی گئی اور اس پر کتنی لاگت آئی؟

(ج) کیامذکورہ بالاریسٹ ہاؤسز / ہوٹلوں میں سرکاری افسروں اوران کے عزیزواقارب کے علاوہ سیاحوں کو بھی ٹھہرایاجاتاہے نیزکمرہ بک کرانے کاکیاطریق کارہے؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیریوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ضلع گجرات میں جی ٹی روڈ پر پنجن کسانہ کھاریاں کے مقام پر ٹی ڈی سی پی نے ہائی ویز پر سفر کرنیوالے مسافروں / سیاحوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات دینے کے لئے سٹاپ اوور / ریسٹورنٹ قائم کرر کھا ہے۔ چونکہ یہ ایک سٹاپ اوور (Stopover) ہے لہذااس میں مہمانوں کے ٹھہرنے کی کوئی سہولت نہیں ہے۔

(ب) محکمہ نے اس سٹاپ اوور کوایک پرائیویٹ پارٹی کو سالانہ ٹھیکہ پر دے رکھاہے۔ لہذااس کی تمام تر مرمت، تزئین وآرائش اسی کے ذمہ ہے۔

(ج) چونکہ یہ صرف ایک ریسٹورنٹ ہے لہذااس میں بشمول سرکاری افسروں کے کسی بھی سیاح کو ٹھہرایا نہیں جاسکتا۔

<u>(تاریخ وصولی 27 مئی 2015)</u>

<u>ٹوبہ ٹیک سنگھ: نواحی دیہات میں رہائشی کالونیوں سے متعلقہ تفصیلات</u>

*6708: <u>جناب امجد علی جاوید</u>: کیاوزیرآبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سپرنٹنڈنگ انجینئر لوئرچناب کینال ویسٹ سرکل فیصل آباد نے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے نواحی دیہات میں رہائشی کالونیاں تعمیر ہونے کی وجہ سے مذکورہ رقبہ بذریعہ چٹھی نمبر 3012/350WP مورخہ 2005-05-2 کو زیردفعہ 20بی کینال ایکٹ کے تحت سی سی اے سے خارج کردیاہے؟

(ب) اس فیصلہ کے تحت بچ جانے والے نہری پانی کاکیامصرف ہے، تفصیلات سے ایوان کوآگاہ کیاجائے؟

(ج) کیامحکمہ کے قواعد کے مطابق ایساممکن ہے کہ جتنارقبہ سی سی اے سے خارج کیاگیاہے اتنارقبہ جوپانی میسر نہ ہونے کی وجہ سے بنجر پڑاہے اورزیرکاشت نہ ہے، اس کو سی سی اے میں شامل کرلیاجائے؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ چٹھی نمبر 350WP/3012 مورخہ 02.05.2005 کے تحت 72 ایکڑ رقبہ راجباہ سیووال مائیز موگہ نمبر R/24652 سے 0.2 کیوسک پانی خارج کیا گیا۔

(ب) اس فیصلہ کے تحت صرف 0.2 کیوسک پانی خارج ہوا جو کہ انتہائی قلیل مقدار ہے اور یہ پانی Parent Channel سیووال مائیز میں ضم ہو گیا۔

(ج) قوائد کے مطابق جتنا رقبہ سی سی اے سے خارج کیا گیا، اتنا ہی غیر سی سی اے رقبہ کو پانی دیا جا سکتا ہے۔

بشرطیکہ وہ اُسی نہر کی حدود میں شامل ہو جس سے رقبہ خارج ہوا ہے۔ تاہم حکومت پنجاب کی طرف سے غیر

سی سی اے رقبہ کو پانی دینے پر پابندی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اکتوبر 2015)

لاہور: ٹیٹرا پیک میں دستیاب دودھ کی کوالٹی سے متعلقہ تفصیلات

*7071: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ سال لاہور میں ڈیری امنگ، ڈیری پیور، نیسلے ملک پیک، حلیب ملک پیک کے لیبارٹری ٹیسٹ کروائے گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام نمونے غیر معیاری پائے گئے تھے اور غیر معیاری اور مس لیبل ہونے کی وجہ سے ان مصنوعات کو مارکیٹ سے اٹھا دیا گیا؟

(ج) کیا مذکورہ بالا مصنوعات کو صرف لاہور کی مارکیٹ سے یا پاکستان بھر کی مارکیٹ سے اٹھایا گیا تھا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ دودھ کے یہ برانڈ اور کمپنیاں مسلسل اپنی مصنوعات فروخت کر رہی ہیں کیا اس کے بعد ان کمپنیوں کی مصنوعات کے دوبارہ لیبارٹری ٹیسٹ کروائے گئے ہیں اگر کروائے گئے ہیں تو کب اور ان کے نتائج کیا رہے ہیں، ان کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 02 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محرک نے مندرجہ بالا تحریک کے لاہور میں دودھ میں ملاوٹ سے متعلق بحث کی ہے۔
پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ Punjab Food Authority Act, 2011 کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف ستھری اور معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں دودھ میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف سرگرم رہی اور اس سلسلہ میں بلاامتیاز کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔ محرک کے پوچھے گئے سوال کے حوالے سے یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی نے تمام ٹیٹرا پیک بشمول ڈیری امنگ، ڈیری پیور، نیسلے ملک پیک، حلیب ملک پیک کے نمونہ جات لیبارٹری سے ٹیسٹ کروائے اور ہمیشہ اس بات کی تسلی کی جاتی ہے کہ عوام الناس کو ملاوٹ سے پاک دودھ میسر ہو۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ عوام الناس تک اچھی، معیاری اور صاف ستھری خوراک پہنچائی جاسکے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے ڈیری امنگ (Dairy Omung) کو مس لیبل ہونے کی وجہ سے مارکیٹ سے اٹھوالیا گیا تھا اور بعدازاں دوبارہ چیک کرنے کے بعد اور فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے مطابق پروڈکٹ کی لیبل کی تمام Requirements پوری ہونے کی تسلی کے بعد اس پروڈکٹ کو مارکیٹ میں فروخت کرنے کی اجازت دے دی گئی تھی۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی طرف سے ان تمام کمپنیوں کو ہدایات جاری کی گئی تھیں جن کی پرڈکٹس پنجاب پیور فوڈ رولز کے سٹینڈرڈز کے مطابق پورا نہیں اترتی تھیں اور باقاعدگی سے پنجاب فوڈ اتھارٹی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ تمام اشیاء خوردونوش بشمول دودھ کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق تیار اور محفوظ کیا جائے۔ اس حوالے سے کچھ کمپنیوں کی پروڈکٹس کو غیر معیاری اور مس لیبل ہونے کی بنیاد پر قانون کے مطابق کارروائی کی گئیں جس کے نتیجہ میں یہ کمپنیاں عدالت عالیہ لاہور ہائیکوٹ لاہور میں چلی گئی جہاں کیس زیر سماعت ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار اس وقت صرف ضلع لاہور کی حد تک محدود ہے اور مذکورہ بالا کمپنیوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی ضلع لاہور میں کی گئی۔

(د) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے پنجاب فوڈ اتھارٹی نے دودھ کے برانڈ کی تمام کمپنیوں کی مصنوعات کو چیک کیا ہے اور آئندہ بھی چیک کرتی رہے گی تاکہ عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری اشیاء خورد ونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس ضمن میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ عوام الناس تک اچھی، معیاری اور صاف ستھری خوراک پہنچائی جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جنوری 2016)

ضلع گجرات میں کھیلوں کے فروغ کے لئے بجٹ کی تفصیل

*5605: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں 12-2011 اور 13-2012 میں حکومت نے کھیلوں کے فروغ کے لئے کل کتنا بجٹ مختص کیا تھا؟

(ب) ان سالوں کے دوران جو بجٹ رکھا گیا وہ کن کن مدات میں خرچ کیا گیا، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ضلع گجرات میں 12-2011 میں مختلف کھیلوں کے فروغ اور مقابلوں کے لئے 12 لاکھ خرچ کئے گئے۔ ضلع گجرات میں کھیلوں کے لئے 13-2012 میں مبلغ -/27,70,000 روپے خرچ کئے گئے۔

(ب) ان سالوں کے دوران ضلع گجرات میں دو پنجاب سپورٹس فیسٹول منعقد کئے گئے جن میں تقریباً 25 کھیلوں کے مقابلے منعقد ہوئے مرد و خواتین کے مقابلے شامل تھے اس کے علاوہ کمشنر گولڈ کپ کرکٹ اس کے علاوہ U-14 / U-16 کرکٹ مقابلے خریداری میٹ 49th / جونیئر سپورٹس مقابلے / سائیکل ریس مقابلے اس کے علاوہ ضلع کی تمام ٹیموں نے گوجرانوالہ میں منعقد مقابلوں میں حصہ لیا کرکٹ کلب

کے لئے گرانٹ / خواتین کے لئے فسٹ کلاس کرکٹ میچ سویڈش کالج میں ہوا۔ پنجاب لیول کے بلائنڈ ٹیموں کے کرکٹ مقابلے اور بہت سے ضلع لیول کے مقابلے منعقد ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 ستمبر 2015)

لاہور میں زمبابوے کی کرکٹ ٹیم کے میچ سے متعلقہ تفصیلات

*6927: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) زمبابوے کی کرکٹ ٹیم کے حالیہ دورہ پر پنجاب سپورٹس بورڈ نے کتنی رقم کس کس مد میں خرچ کی؟

(ب) اس کرکٹ ٹیم کے اعزاز میں کس کس محکمہ یا آفیسر نے کھانا / ظہرانہ کس تاریخ کو کس جگہ دیا؟

(ج) اس کی اجازت کس اتھارٹی سے حاصل کی گئی؟

(د) کیا یہ کھانا / ظہرانہ دینا کسی غیر ملکی کرکٹ ٹیم کو سرکاری طور پر ٹھیک ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 20 اگست 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور

مورخہ 29 مارچ 2016

رائے ممتاز حسین بابر

سیکرٹری

بروز جمعرات 31مارچ2016 محکمہ 1۔آبپاشی،2۔خوراک،3۔یوتھ افیئرز، سپورٹس،آثار قدیمہ اور سیاحت کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	6927۔4476
2	محترمہ فائزہ احمد ملک	5466
3	محترمہ خدیجہ عمر	5605۔5604
4	جناب امجد علی جاوید	7071۔6708